سید عطاء المحسن بخاری

معاویہؓ و علیؓ

ذاتِ معاویہؓ میں بھی جلوہ اُسی کا ہے
پیدا ہے جس سے حضرت مولا علیؓ کی ذات
خُوئے معاویہ میں اُسی نُور کی جھلک
خُوئے علی ہے جس سے مُجلّٰی د خوش جہات
نُورِ نبی کا عکسِ گرامی مُعاویہ!
نورِ نبی کا پرتوِ اعلیٰ علیؓ کی ذات
حلمِ نبی کا مظہرِ د اشبہ معاویہ
زہدِ نبی کا جلوۂ یکتا علی کی ذات
صہرِ رسول و کاتبِ وحیِ اِلٰہ پاک!
دونوں چمک اُٹھے ہیں بیک جلوۂ صفات

نورِ ہدیٰ و نورِ خدا و نبی کا نُور
ان پر ہیں لمحہ لمحہ خدا کی تجلّیات
ان کا ہے لمحہ لمحہ معیت سے سرفراز
ان کی ہی ساعتیں ہیں نبوّت کے شش جہات
حدقہ ہے اُن کی آنکھ کا آئینۂ رسُول
نگاہِ شوق کا عین تجلّیات
جُوئے معاویہ میں وہ مار طہور ہے
تسنیم جس کے سامنے چھوٹی سی کائنات

○

منقبت شہزادہ اہلِ بیت ہمشکل رسول مقبول ابن بتول

سیّدنا حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہٗ

مالک حلم و حیا
پیکر صدق و صفا
ہم شکل شہ دوسرا
سیدنا حسنؓ! مجتبیٰؓ!

صاحب صلح و وفا
از ہر نرالا رہنما
اشتر کا وہ جور د جفا
خون حسنؓ! واحسرتا!

ماحیِ شرّ و فتن
سونپی خلافت واہ حسنؓ
مانا امیرؓ شام کو
حکم نبیؐ پورا کیا

مولا حسنؓ زہراؓ کا پھول
گلشن دیں کا اصول
ملتِ بیضا نہ بھول
منظرِ صلح و وفا

وہ عظیم ابن عظیم
فکرِ رسا قلبِ سلیم
ان پہ صلواتِ عمیم
منبعِ رُشد و ہدیٰ

○